RP 108 THE DOCTRINE OF WATER BAPTISM

پانی کے بپتسمہ کی تعلیم

نمبر 1 کلام مُقدس کی رُو سے مسیحی بپتسمہ پانی میں مُکمل غوطہ لینا ہے۔

یہ پانی کے بپتسمہ کے بارے میں بائبل کی ایک اعلیٰ تحقیق ہے جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ کلام مُقدس کی رُو سے مسیحی بپتسمہ پانی میں مُکمل غوطہ لینا ہے نہ کہ پانی کا چھڑکنا یا انڈیلنا۔ یہ خُدا کے کلام کی بُنیاد پر ایک ٹھوس چٹان ہے۔ اِس تحقیق میں کُچھ بھی جان بُوجھ کر مُبہم پیش نہیں کیا گیا ہے۔ اِس کا مقصد خُداوند یسوع مسیح کے نام کو جلال بخشنا ہے۔ اگر آپ اِس میں کوئی غلطی پائیں تو آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

نمبر 1.1: لفظ ''بپتسمہ'' کا مطلب غوطہ ہے

بپتسمہ "baptize" کیلئے یونانی لفظ انگریزی لفظ سے تقریباً مماثلت رکھتا ہے؛ اِسے یونانی میں "baptizo" کہا گیا ہے۔ اِس کے کئی معنی ہیں، زیادہ تر استعمال ہونے والے ڈبونا، غوطہ دینا، پانی میں ڈُوبنا ہے۔ "Baptizo" کا استعمال یونانیوں میں کپڑے کو رنگنے یا پانی کو ایک برتن سے دُوسرے میں نکالنے کیلئے ہوتا تھا۔ پلُوتارکس Plutarchus اِس کا استعمال بڑے پیالے میں سے کپ کے ذریعے شراب نکالنے کے لئے کرتا تھا (الیکسز Alexis 67) اور افلاطون، استعاراتی سوالات کی بھرمار کے طور پر استعمال کرتا تھا (ایوتھیڈیمس Euthydemus, 277D)۔ "Baptizo" کِسی کا بہت زیادہ دباؤ میں ہونے کے لئے بھی استعمال ہوسکتا ہے اور جذباتی طور پر بھرپُور ہونے کی بات کرتا ہے۔ جہاں تک مسیحی بپتسمہ کی بات ہے تو لفظ "baptizo" کا مفہوم مُکمل غوطہ یا کِسی فرد کا اُسے باہر نکالنے سے قبل پانی میں مُکمل جانا ہے۔ اِس لفظ کا ترجمہ ''غُسل'' (مرقس 7:4) اور غُسل ۔۔۔کیا'' (لُوقا 11:38) بھی ہے، جبکہ بُنیادی لفظ "bapto" جِس سے یہ نکلا ہے کا ترجمہ ''پانی میں بھگوکر'' (لُوقا 16:24)، ''ڈبوکر'' (یوحنا 13:26)، ''چھڑکی ہوئی'' (مُکاشفہ 19:13) ہے اور بخُوبی بھگونا، ڈبونا اور بھرے ہونا کو واضح کرتا ہے۔ "Baptizo" کا یہ استعمال کہیں بھی پانی کے انڈیلنے کو ظاہر نہیں کرتا۔ پس اِس لفظ کا مطلب اشارہ کرتا ہے کہ مسیحی بپتسمہ پانی میں مُکمل ڈبونے سے کیا جانا چاہئیے۔

نمبر 1.2: یوحنا اصطباغی پانی میں ڈبونے سے بپتسمہ دیتا ہے

متی 3:4-6

۴۔ یہ یوحنا اُونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا تھا اور اس کی خوراک ٹڈیاں اور جنگلی شہد تھا۔

۵۔ اُس وقت یرُوشلیم اور سارے یہودیہ اور یردن کے گردونواح کے سب لوگ نِکل کر اُس کے پاس گئے۔

۶۔ اور اپنے گُناہوں کا اِقرار کر کے دریائے یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا۔

متی 3:16

۱۶۔اور یسوع بپتسمہ لیکر فی الفور پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کُھل گیا اور اُس نے خُدا کے رُوح کو کبُوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا۔

مرقس 1:5 (یوحنا اصطباغی کا بپتسمہ)

۵۔اور یہودیہ کے مُلک کے سب لوگ اور یروشلیم کے سب رہنے والے نکل کر اُس کے پاس گئے اور اُنہوں نے اپنے گُناہوں کا اقرار کر کے دریائے یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا۔

مرقس 1:9

۹۔اور اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ یسوع نے گلیل کے ناصرۃ سے آکر یردن میں یوحنا سے بپتسمہ لیا۔

یوحنا 3:23 (یوحنا اصطباغی کا بپتسمہ)

۲۳۔اور یوحنا بھی شالیم کے نزدیک عینون میں بپتسمہ دیتا تھا کیونکہ وہاں پانی بہت تھا اور لوگ آکر بپتسمہ لیتے تھے۔

غور کریں: لفظ ''بپتسمہ'' "baptize" کے معنی کی مانند جو پانی میں مُکمل ڈبونے کا اشارہ کرتا ہے (دیکھئے نمبر 1.1)، کلام مُقدس کی یہ آیات جو لوگوں کا جسمانی طور پر بپتسمہ لینے کو ظاہر کرتی ہیں، یہ بھی اِس جانب اشارہ کرتی ہیں۔ یہ حقیقت کہ یوحنا اصطباغی دریائے یردن میں بپتسمہ دیتا تھا (متی 3:6، مرقس 1:5) بھی پانی میں ڈبونے کا بتاتی ہے کیونکہ وہ درحقیقت دریا میں تھے اور دریا میں پانی انڈیلنا ضروری نہ ہوتا تھا۔ یسوع نے خُود بھی ''یردن میں'' بپتسمہ لیا (مرقس 1:9) اور اُس کے بعد ''پانی میں سے نکل کر'' باہر آیا (متی 3:16) یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ وہ پانی میں بپتسمہ لینے کے لئے گیا تھا۔ یسوع کے آنے کے بعد یوحنا کا بپتسمہ ضروری نہ تھا (اعمال 19:3-5)، لیکن یہی یونانی لفظ "baptizo" دونوں کے لئے استعمال ہوا ہے اور کلام مُقدس اِن میں کوئی فرق ظاہر نہیں کرتا یعنی یوحنا کے بپتسمہ دینے کے عمل اور یسوع کے شاگردوں کے ایسا کرنے میں۔

نمبر 1.3: یسوع کے شاگرد بھی مُکمل ڈبونے سے بپتسمہ دیتے تھے

اعمال 8:38

۳۸۔پس اُس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حُکم دیا اور فلپُس اور خوجہ دونوں پانی میں اُتر پڑے اور اُس نے اُس کو بپتسمہ دیا۔

غور کریں: یہ واحد آیت ہے جو یسوع کے شاگردوں کے بپتسمہ دینے کے عمل کو واضح کرتی ہے۔ جب فلپُس نے خوجہ کو بپتسمہ دیا تو ''فلپُس اور خوجہ دونوں پانی میں اُتر پڑے''، (اعمال 8:38) جو ایک بار پھر مُکمل ڈبونے کا اشارہ ہے۔ اگر پانی کا انڈیلنا یا چھڑکنا ضروری ہوتا تو اِس کی ضرورت نہ ہوتی۔

نمبر 1.4: مُکمل ڈوبنا دفن کیے جانے کی قسم کی تکمیل کرتا ہے۔

رومیوں 6:3-5 (پولُس)
۳۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟
۴۔ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے تا کہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جلایا
گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔
۵۔ کیونکہ جب ہم اُس کی موت کی مُشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بیشک اُس کے جی اُٹھنے کی مُشابہت سے بھی اُس کے ساتھ پیوستہ ہوں گے۔

کُلسیوں 2:11-13 (پولُس)
۱۱۔ اُسی میں تُمہارا ایسا ختنہ ہُوا جو ہاتھ سے نہیں ہوتا یعنی مسیح کا ختنہ جس سے جسمانی بدن اُتارا جاتا ہے۔
۱۲۔ اور اُسی کے ساتھ بپتسمہ میں دفن ہوئے اور اِس میں خُدا کی قوت پر ایمان لا کر جس نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا اُس کے ساتھ جی بھی اُٹھے۔
۱۳۔ اور اُس نے تُمہیں بھی جو اپنے قصوروں اور جسم کی نامختُونی کے سبب سے مُردہ تھے اُس کے ساتھ زندہ کیا اور ہمارے سب قصور مُعاف کیے۔

غور کریں: اِس امر کا حتمی ثبوت یہ ہے کہ بپتسمہ میں پانی میں مُکمل اُترنے کی ضرورت اِس کے رُوحانی مفہوم سے آتی ہے۔ پانی کا بپتسمہ درج ذیل کی علامت ہے:

(1) مسیح کی موت میں شامل ہونے کی جب ہم پانی میں اُترتے ہیں: رومیوں 6:4) ''کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟''

(2) مسیح کے ساتھ دفن ہونے کی جب ہم پانی کے اندر جاتے ہیں: (رومیوں 6:4) ''پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے تا کہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جِلایا گیا اُسی طرح ہم نئی زندگی میں چلیں''۔ اِس کے لئے یقیناً ضروری ہے کہ بپتسمہ لینے والا ایک لمحے کے لئے پانی کی سطح سے نیچے تک جائے (علامتی دفن ہو)۔

(3) مسیح کے ساتھ جی اُٹھنے کی جب ہم پانی میں سے باہر آتے ہیں: (کُلسیوں 1:12) ''اور اِس میں خُدا کی قوت پر ایمان لا کر جس نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا اُس کے ساتھ جی بھی اُٹھے''۔ اِس لئے پانی کی سطح سے نیچے تک مُکمل ڈُوبنا ضروری ہے تا کہ زمین کی سطح سے نیچے دفن کیے جانے کی علامت کو پُورا کیا جا سکے۔ پانی کا انڈیلنا یا چھڑکنا کسی بھی طور اِس امر کا مفہوم نہیں دیتا۔

نمبر 1.5: پانی کا چھڑکنا بپتسمہ نہیں ہے

گنتی 8:5-7
۵۔ اور خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ۔

۶۔لاویوں کو بنی اسرائیل سے الگ کرکے اُنکو پاک کر۔
۷۔اور اُنکو پاک کرنے کے لئے اُنکے ساتھ یہ کرنا کہ خطا کا پانی لیکر اُن پر چھڑکنا۔ پھر وہ اپنے سارے جسم پر اُسترہ پھروائیں اور اپنے کپڑے دھوئیں اور اپنے آپ کو صاف کریں۔

حزقی ایل36:25(خُدا)
۲۵۔تب تُم پر صاف پانی چھڑکونگا اور تُم پاک صاف ہوگے اور میں تُمکو تُمہاری تمام گندگی سے اور تُمہارے سب بُتوں سے پاک کرُونگا۔

غور کریں: کلام مُقدس (KJV) میں صرف دو آیات ہیں جو پانی کے چھڑکنے کا حوالہ دیتی ہیں۔ اُن میں سے ایک جو لوگوں اور اُن کے لباس کے رسوماتی پاک کئے جانے کا حوالہ ہے جو لاشوں کو چھوتے ہیں (گنتی22-19:11)،لیکن اِس میں پانی اور راکھ کے استعمال کا ذکر ہے۔ دُوسرا چھڑکنے کا حوالہ خُون، تیل یا کسی اجزا کے مرکب کا ہے۔ اُن میں سے کوئی بھی بپتسمہ کا حوالہ نہیں ہے۔ نئے عہد نامے کا واحد حوالہ جو استعمال کیا جا سکتا ہے (عبرانیوں10:22) واضح طور پر رُوحانی دل کا حوالہ ہے نہ کہ بدن کا اور یہ یسوع مسیح کے خُون کے چھڑکنے کا حوالہ ہے جو ہمیں تمام گُناہوں سے پاک کرتا ہے(پہلا پطرس1:2 عبرانیوں12:24 عبرانیوں9:13 اور عبرانیوں13:12 کے ساتھ؛ پہلا یوحنا1:7 ؛مُکاشفہ 1:5)۔ یہ بتاتا ہے کہ پانی کا چھڑکنا بپتسمہ نہیں ہے اور کبھی بھی اِس کے مُتبادل کے طور نہ لیا جائے۔

نمبر 1.6 کلام مُقدس کی رُو سے بپتسمہ صرف ایمانداروں کے لئے ہے

اعمال13-8:12
۱۲۔لیکن جب اُنہوں نے فلپُس کا یقین کیا جو خُدا کی بادشاہی اور یسوع مسیح کے نام کی خُوشخبری دیتا تھا تو سب لوگ خواہ مرد خواہ عورت بپتسمہ لینے لگے۔
۱۳۔اور شمعون نے خُود بھی یقین کیا اور بپتسمہ لیکر فلپُس کے ساتھ رہا کیا اور نشان اور بڑے بڑے معجزے ہوتے دیکھ کر حیران ہوا۔

غور کریں: کلام مُقدس کی یہ آیات ظاہر کرتی ہیں کہ بپتسمہ خواہ مرد خواہ عورت ایمانداروں کے لئے ہے۔ یسوع اور اُس کے شاگردوں نے دیگر شاگردوں کو بپتسمہ دیا (یوحنا 4:1) اور پطرس نے اُن لوگوں سے مُنادی کی جو ابھی ایمان لائے ہی تھے جب وہ اُن کو بپتسمہ لینے کا حُکم دیتا ہے (اعمال 2:38;10:48)۔ پولُس نے اُن لوگوں کو بپتسمہ دیا جو فلپّی میں اُس کی باتوں پر ایمان لائے تھے(اعمال33-16:30)اور اُن آدمیوں کو جو افسس میں پہلے ہی ایماندار تھے(اعمال7-19:1)۔کہیں بھی چھوٹے بچوں یا نوزائیدہ کا کلام مُقدس میں بپتسمہ دیئے جانے کا ذکر نہیں ہے جن کو نیکی یا بدی کی کوئی تمیز نہیں ہوتی (استعثنا1:39 ؛یسعیاہ7:16) نیز خُدا یا یسوع مسیح کے بارے میں کوئی علم نہیں ہوتا۔معزز قارئین ،اگر آپ جب بچے تھے تو آپ پر پانی چھڑکا گیا تھا یا اِسی طرح کا کوئی اور عمل کیا گیا تھا تو آپ بپتسمہ یافتہ نہیں ہیں۔ یہ تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ بپتسمہ ہمیشہ پانی میں ڈبوئے جانے سے ہوتا ہے اور یسوع مسیح پر ایمان لانے والوں کے لئے ہوتا ہے۔ یہ ہم سے ہر ایک ایمان لانے والے کے لئے پہلا عمل ہونا چاہئے جو یسوع پر ایمان لاتے ہیں جیسے کہ رسولوں کے زمانے میں تھا(اعمال5-8:12;8:35-38;16:14-15;16:31-33;19:4)۔اگر آپ نے ابھی تک بپتسمہ نہیں لیا تو ایسا ضرور کریں کیونکہ یسوع کہتا ہے:

(یوحنا12:48):''جو مُجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبُول نہیں کرتا اُس کا ایک مُجرم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام میں نے کیا ہے آخری دن وہی اُسے مُجرم ٹھہرائے گا''۔

(مرقس16:16):''جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائے گا''۔

(متی 24:35):''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی''۔

دُرست نام میں بپتسمہ لینے کے لئے دیکھیئے آر پی 108 نمبر۲''خُداوند یسوع مسیح کے نام میں پانی کا بپتسمہ''۔

برائے رابطہ:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، انگلینڈ، یو۔کے۔

Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK

مترجم: مرقس یونس، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، پاکستان

Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan